13654 - بیوی کا خاوند کے لئے جادو کرنا

سوال

میں ایک ایسا شخص ہوں کہ میں نے اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دی اور دوسری شادی کرلی ہے ۔ جب میں نے اس کے ساتھ رہنے کا ارادہ کیا تو میں نے عجیب وغریب معاملہ محسوس کیا گویا کہ مجھے جادو کیا گیا ہو تو میں ایک شیخ کے پاس گیا تو اس نے علاج دیا اور اسکا استعمال بہت عجیب تھا تو میرا سوال یہ ہے کہ میں اپنی نئی بیوی سے معاشرت کیوں نہیں کرسکتا ؟ اور اس شیخ کا کیا حکم ہے جو لوگوں کا علاج قرآن کے بغیر کرتا ہے ؟ ہمیں فتوی دیں جزاکم اللہ۔

پسندیدہ جواب

اگر پہلی بیوی اس کام کا اقرار کرلے یا پھر اس پر یہ کام ثابت ہوجائے تو اس نے بہت برا کام کیا ہے بلکہ کفر اور ضلالت کی ہے ۔ کیونکہ اسکا عمل جادو ہے جو کہ حرام ہے اور جادو کرنے والا کافر ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

"اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان (علیہ السلام) کی حکومت میں پڑھتے تھے سلیمان (علیہ السلام) نے تو کفر نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر کیا تھا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر جو اتارا گیا تھا وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند اور بیوی کے درمیان تفرقہ ڈال دے اور دراصل وہ اللہ تعالی کی مرضی کے بغیر کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے اور وہ یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں کاش کہ یہ جانتے ہوتے"

تو آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جادو کفر اور اسکا کرنے والا جادوگر کافر ہے اور جادوگر وہ چیز نہیں سیکھتے جو کہ انہیں نقصان دیتی اور نفع نہیں دیتی اور اس جادو سے انکا مقصد خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالی کے ہاں انکے لئے کچھ نہیں ہوگا ۔ یعنی انکا کامیابی میں کوئی حصہ نہیں ۔

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو تو آپ سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کونسی ہیں ؟ تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنا اور جادو اور اس جان کو بغیر حق کے قتل کرنا جسے اللہ تعالی نے حرام کیا ہے ۔ اور سود خوری کرنا اور یتیم کا مال ہڑپ کرنا اور لڑائی کے دن لڑائی سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور پاک اور غافل اور مومن عورتوں پر بہتان درازی کرنا ۔)

اور رہا وہ شیخ جس نے آپ کا علاج کیا ہے تو ظاہر ہے وہ بھی اس عورت کی طرح جادوگر ہے کیونکہ جادو کے اعمال پر جادوگروں کے علاوہ کوئی مطلع نہیں ہوسکتا اور ان نجومیوں اور کاہنوں میں سے ہے جو کہ علم غیب کا دعوی کرتے ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کسی نجومی کے پاس گیا اور اس سے کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی) اسے مسلم نے روایت کیا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ :

(جو کسی کاہن یا نجومی کے پاس گیا اور جو وہ کہتا ہے اس کی تصدیق کی تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نازل ہوا ہے اس کا کفر کیا ۔)

تو آپ پر واجب ہے کہ آپ توبہ کریں اور اپنے کئے پر نادم ہوں اور ہیئۃ الامر بالمعروف کے رئیس اور محکمہ شرعیہ کے رئیس کو اس شیخ اور اپنی پہلی بیوی کی خبر دیں حتی کہ ہیئۃ اور محکمہ وہ عمل کریں جو انہیں اس کام سے روک سکے۔ اور اگر آپ کو کوئی اس جیسا معاملہ پیش آئے تو شرعی علماء سے پوچھیں تا کہ وہ آپ کو اسکا شرعی علاج بتائیں۔ تو اگر وہ جو آپ کو تکلیف تھی وہ ختم ہو گئی ہے تو اللہ تعالی کا شکرادا کریں اور الحمدللہ کہیں اور اگر نہیں تو ہمیں بتائیں تا کہ ہم آپکو اس کا شرعی علاج بتا سکیں۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو دین کی سمجھ سے اور اس پر ثابت قدم رکھے اور اس چیز سے سلامت رکھے جو کہ دین کے مخالف ہے۔ بیشک وہ بہت سخی اور کرم کرنے والا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.